www.novelsclubb.com
عورت کی جنت
ناولز کلب
از ہما شہزادی
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

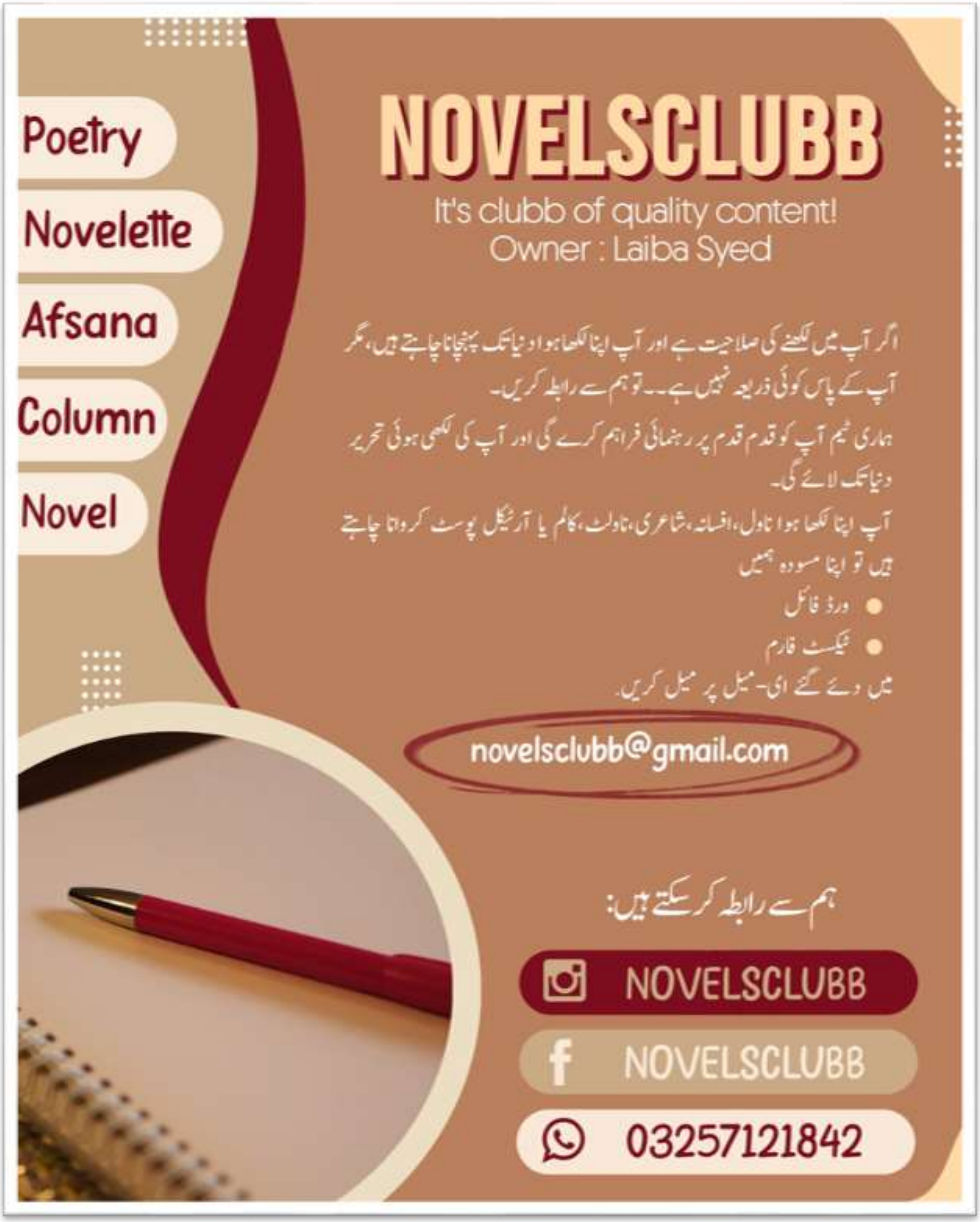
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیے گئے ای۔میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

عورت کی جنت

از قلم

ہما شہزادی

www.novelsclubb.com

ناول کی قسط نمبر#۱

عورت کی جنت از قلم ہما شہزادی

شروع------------------------------

♥♥♥♥♥♥نیویارک♥♥♥♥♥♥♥

Location: Marriott Marquis new york

یہ نیو یارک کا ہوٹل تھا جہاں ہر سال بزنس آوارڈ شو منعقد کیا جاتا تھا۔

ہر کسی کا خواب تھا کہ یہ آوارڈ اس کو ملے کیونکہ جس کو آوارڈ ملتا اس کا بزنس بلندیوں پر پہنچ جاتا۔

ہر طرف لوگوں کی گہما گہمی تھی تمام بزنس ٹائکون وقت سے پہلے پہنچ چکے تھے ہزاروں کی تعداد میں لوگ وہاں پر موجود تھے ان میں سے کچھ چیف گیسٹ بھی تھے۔مائک کی آواز سن کر سب نے اپنی اپنی نشستیں سمبھالی تھیں سب کو اس آوارڈ شو کے ونر کا انتظار تھا۔

♥♥♥♥♥♥♥

پچھلے پندرہ سالوں سے Marriott Marquis new york

میں آوارڈ شو منعقد کیا جا رہا ہے۔آپ سب جانتے ہیں کہ پچھلے پانچ سالوں سے اس بزنس آوارڈ کو ایک ہی شخص جیتتا آیا ہے تو بنا آپ سب کا ٹائم ضائع کیے آج کے ونر کا

نام آناؤنس کرتے ہیں تو کیا لگتا ہے آج کا ونر کون ہو گا؟؟

(New york language)

"Fuhgeddaboutit, we all know dis award show's been at da Marriott Marquis fer years! And let's be real, da same guy's been winnin' fer five years straight, so whaddaya say we just cut ta da chase and announce da winner already? Who ya think's gonna take da prize today?"

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

ہر طرف ایک ہی شخص کا شور تھا بزنس ٹائکون تو کچھ نہیں بول رہے تھے شاید انہیں سمجھ آ چکی تھی کہ یہ آوارڈ بھی ان کے ہاتھ سے چلا گیا ہے۔ مگر شور کرنے والوں کی تعداد میں زیادہ لڑکیوں کی تعداد تھی جو صرف ایک ہی شخص کے نام کی رٹ لگا رہی تھیں۔

جی اس سال کے ہمارے بزنس آوارڈ کے ونر ہیں

(آرش راجپوت)

ہر طرف سیٹیوں اور تالیوں کی آواز گونجی تھی۔ہائے یہ پرنس چارمنگ کہاں رہ گیا؟؟

یہ جملہ ایک لڑکی کی طرف سے آیا تھا۔یار کیا بندہ ہے یہ آوارڈ اسے ہی ملنا چاہیے تھا آج اس سے ملنے کا موقع بھی مل جائے گا۔

ہاں جیسا کہ اس نے تمہیں گھاس ڈال دینا ہے۔ہاہاہا باقی سب لڑکیوں کا مشترکہ قہقہا گونجا تھا۔

اوہ پلیز اس بار تو میں اس سے بات کر کے ہی رہوں گی اسے اپنے دل کی بات بتا ہی دوں گی کہ انٹرویو ہر پوسٹ دیکھتی ہوں۔ میرا dream boy میں اس کا ہر ہے وہ

اس میں کونسی بڑی بات ہے وہ تو ہم بھی کرتے ہیں۔ ہاں نا اور فرینڈ ریکوسٹ کتنی مرتبہ سینڈ کی ۔ مگر مجال ہے یہ بندہ ایک مرتبہ بھی فرینڈ ریکوسٹ رسیو کرے سب کا یہی حال ہے۔

ابھی یہ باتیں چل رہی تھیں کہ اتنی دیر میں

McLaren Senna GTR

گاڑی آکر رکی تھی۔ پیچھے کئی گاڑیاں آکر رکی تھیں جس میں گارڈز تھے تقریبا دس گاڑیاں تھیں اس میں کچھ بزنس پارٹنرز بھی تھے۔

سب سے پہلی گاڑی میں سے شاندار پر سنیلٹی کے ساتھ سوٹ بوٹ پہنے بلیک پینٹ کورٹ میں ملبوس سن گلاسز لگائے بازو پر برینڈڈ واچ پہنے گاڑی میں سے باہر نکلا تھا۔

لمبی کھڑی ناک، عنابی ہونٹ، ہلکی بئرڈ، آنکھیں گلاسز کے پیچھے چھپی ہوئی تھیں۔

قد چھے فٹ ہو گا رنگت نا ہی گندمی تھی نا ہی اتنی سفید

بہت ہی خوبصورت رنگت تھی جس پر اس کے نین نقش خوب جچ رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

یہ بندہ تو چلتا پھرتا برینڈ ہے آرش راجپوت کی شاندار پر سنیلٹی دیکھ کر لڑکیوں کہ منہ کھولے کے کھولے رہ گئے تھے۔

یار میں تو آج پہلی بار اس کو بائے فیس دیکھ رہی ہوں۔

آرش راجپوت نے اپنے کوٹ کے بٹن کھولے تھے اور اپنے قدم سٹیج کی طرف لیے تھے۔

یار یہ ایک دفعہ دیکھ ہی لے۔آرش راجپوت نے بغیر ارد گرد کی پرواکیے اپنے قدم سٹیج پر رکھے تھے ایک دفعہ پھر سے حال میں تالیوں کی آوازیں گونجی تھیں جو کہ رکنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھیں۔

www.novelsclubb.com

آرش راجپوت اب مائک کے سامنے کھڑا تھا۔

ہیلو ایوری ون ! یہاں پر بہت سے لوگ ہیں جو ہر سال یہ ایوارڈ حاصل کرنا چاہتے ہیں مگر کر نہیں پاتے۔

یہ ایوارڈ صرف میرا خواب نہیں ہے میرا جنون ہے اور آرش راجپوت اپنے خواب پورے کرے نا کرے اپنے جنون پورے کرنا جانتا ہے میں کبھی بھی کسی کام کے لیے یہ نہیں کہتا کہ مجھے کرنا ہے بلکہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں کروں گا آرش راجپوت کے الفاظ اس کے بزنس رائولز کے منہ پر تماچوں کی طرح پر رہے تھے اور یہی وہ چاہتا تھا۔

www.novelsclubb.com

یار یہ بندہ بولتا بھی کیا خوب ہے میں تو گئی آج کام سے۔

سر آپ کو پچھلے سال بزنس کنگ کا خطاب بھی ملا ہے آپ اس کے بارے میں کیا کہنا چاہیں گے ؟؟

اینکر نے سوال کیا تھا۔

میں پچھلی باتوں کو یاد نہیں رکھتا میں آج میں جیتا ہوں آپ بھی آج میں جینا سکھیں ورنہ تا عمر دوسروں

سے ان کی کامیابی کے بارے میں ہی پوچھتے رہیں گے۔

حال میں ایک دم خاموشی چھا گئی تھی دوبارہ کسی اینکر نے سوال نہیں کیا تھا۔

میں آج میں رہنا پسند کرتا ہوں آپ کو پوچھنا چاہیے تھا کہ کیوں مگر کوئی بات نہیں آپ تو سوال اب کریں گے نہیں تو میں ہی جواب دے دیتا ہوں ہو سکتا ہے یہاں پر کسی اور کو بھی میری بات سے فائدہ ہو جائے۔

ایک دفعہ پھر اینکر کے چہرے کا رنگ اُڑا تھا شاید وہ غلط انسان سے سوال کر بیٹھا تھا آرش راجپوت کو ایسے جیسے کوئی فرق ہی نہیں پڑتا تھا۔

میں اگر اپنے ماضی میں الجھا رہوں گا تو اپنے حال اور مستقبل کو خراب کر لوں گا مجھے لگتا ہے جو لوگ ماضی میں الجھے رہتے ہیں وہ کبھی ترقی نہیں کر پاتے اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا کے وہ ماضی آپ کا اچھا تھا یا پھر برا۔

تھینکس فار دس آیوارڈ۔ حال میں ایک دفعہ پھر تالیوں کی آواز گونجی تھی آرش راجپوت نے سٹیج سے اتر کر اپنی نشست سمبھالی تھی تھوڑی ہی دیر میں ایوارڈ شو کا اختتام ہو چکا تھا اس کے بعد سب لوگ آپس میں بات چیت میں مگن ہو گئے تھے۔

آرش راجپوت نے جوس کا گلاس پکڑا ہوا تھا۔ اچانک سے ایک لڑکی آکر آرش سے ٹکراتی ہے شاید وہ جان بوجھ کر اس طرف آئی تھی یا یوں کہیے کہ وہ آرش سے ٹکرانا چاہتی تھی۔

جوس کا گلاس آرش کے کوٹ پر گرا تھا اس سے پہلے کے لڑکی گرتی آرش نے اسے بازو سے پکڑ لیا تھا۔

اب منظر کچھ یوں تھا کہ حال کی لائٹس آن تھی سب لوگ اپنی باتیں چھوڑ کر سامنے والے منظر کو دیکھ رہے تھے سب نے اپنے اپنے موبائل کے کیمرے آن کر رکھے تھے یقیناً وہ ویڈیو بنا رہے تھے آرش کے سارے کپڑے خراب ہو چکے تھے۔

وہ لڑکی جو سوچ رہی تھی کہ آرش راجپوت اسے سیدھا کھڑا کرے گا اس سے پوچھے گا کہ آپ کو کہیں لگی تو نہیں ؟؟

جو یہ سب ابھی سوچ رہی تھی اس کو اپنی کمر میں درد کی لہر اٹھتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔

آرش اس لڑکی کا ہاتھ چھوڑ چکا تھا لڑکی نیچے کارپٹ پر گری تھی باقی سب لڑکیوں نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھا تھا۔

آرش اب اس لڑکی کے پاس نیچے بیٹھا تھا۔ہیلو کلیور گرل! تمہیں کیا لگا تھا کہ تم تھرڈ کلاس موویز کی طرح آؤ گی میرے ساتھ ٹکراؤ گی میرا ڈریس خراب کرو گی میں تمہیں اپنی باہوں میں لے کر اٹھاؤں گا۔

تمہیں پوچھوں گا کہ آپ کو لگی تو نہیں؟؟

کچھ نہیں ہوا آپ نے میرا ڈریس خراب کر دیا۔

www.novelsclubb.com

ہم کیا لگا تھا آرش راجپوت بزنس کنگ یہ سب چونچلے کرے گا تمہارے ساتھ۔

چلو تمہیں پکڑ بھی لیا میں نے اور تمہیں ساٹھ سیکنڈ دیے تھے پورا ایک منٹ اپنی غلطی کو سدھارنے کا مگر افسوس تم شاید کچھ اور ہی سوچ رہی تھی بٹ میں نے تمہارے ساتھ وہ کیا جو تم ڈیزرو کرتی ہو۔

آرش اب کھڑا ہوا تھا لڑکی ابھی بھی آنکھیں پھاڑے آرش کو دیکھ رہی تھی باقی سب بھی حیران تھے جو آرش راجپوت کو جانتے تھے وہ تو کچھ ایسی ہی امید کر رہے تھے اور جو نہیں جانتے تھے وہ حیران تھے۔

ولیم (سیکرٹری)۔ولیم آرش راجپوت کی آواز سن کر آگے آیا تھا۔جی سر۔ولیم تم جانتے ہو اس ڈریس کی کیا قیمت ہے؟؟

جی سر۔گڈ اس لڑکی سے قیمت وصول کرو اور پھر ہی جانے دینا اسے آرش راجپوت کسی کا احسان نہیں رکھتا اور نہ ہی کسی کو اپنا رکھنے دیتا ہے۔

آرش وہاں سے باہر نکل کر جیسے آیا تھا ویسے ہی چلا گیا تھا۔

♥♥♥♥♥♥♥ پاکستان ♥♥♥♥♥♥

Location: Islamabad

یہ یونیورسٹی کا منظر تھا جہاں پر آج سب سٹوڈنٹس کو ڈگری دی جانی تھی۔ سب لوگ اپنی اپنی نشیستوں پر بیٹھے ہوئے تھے اور انتظار کر رہے تھے کہ کب پوزیشن ہولڈرز کے نام لیے جائیں گے۔

اللہ میاں آپ تو جانتے ہیں میں نے کتنی محنت کی ہے گولڈ میڈل حاصل کرنے کے لیے پلیز پلیز یہ میڈل مجھے مل جائے۔ نہیں نہیں اگر یہ میڈل مجھے مل گیا تو بہت سے سٹوڈنٹس کا دل ٹوٹ جائے گا۔

اللہ میاں آپ ایسا کریں کہ یہ میڈل اسے دیں جو یہ میڈل ڈیزرو کرتا ہے۔عائشہ عائشہ ؟؟

وانیا نے عائشہ کو آواز دی تھی جو کہ آنکھیں بند کر کے ناجانے کیا دعا مانگ رہی تھی۔دیکھو تمہارا نام لیا جارہا ہے تمہیں سٹیج پر بھلایا جارہا ہے جاؤ۔

ہاں سئیدہ عائشہ ابھی بھی منہ کھولے بس دیکھ رہی تھی۔

وانیا نے پکڑ کر بازو سے ہلایا تھا باقی سٹوڈنٹس کی نظریں بھی سئیدہ عائشہ پر ٹکی ہوئی تھیں۔عائشہ کو جیسے ہی ہوش آیا تھا وہ سٹیج کی طرف دیکھتی ہے جہاں پر بار بار اس کا نام لیا جارہا تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

جاؤووووو۔۔۔اب کی بار وانیا نے چلا کر کہا تھا۔عائشہ جلدی جلدی اٹھ کر سٹیج کی طرف گئی تھی جہاں پر اسی کا انتظار تھا عائشہ کے جاتے ہی ہال میں تالیوں کی آواز گونجی تھی۔

بہت سے لوگ تھے جنہوں نے عائشہ کو رشک کی نگاہوں سے دیکھا تھا وہی پر کچھ ایسے لوگ بھی تھے جنہوں نے عائشہ کو حسد کی نگاہ سے دیکھا تھا۔

عائشہ کے گلے میں گولڈ میڈل پہنایا گیا تھا۔عائشہ نے اپنی نشست سمبھالی تھی وانیا نے عائشہ کو زور سے ہگ کیا تھا وہ فسٹ سمسٹر سے دوستیں تھیں۔

اب ہال میں سیکنڈ پوزیشن ہولڈر کا نام گونجا تھا شیز املک۔

دوبارہ سے سٹوڈنٹس کی نظر اٹھی تھی اور اب شیزا پر ٹکی تھی شیزا بلیک پینٹ اور شرٹ جو کہ سلیولیس تھی اس میں ملبوث تھی نیلی آنکھیں کھڑی ناک گلابی ہونٹ اور سفید رنگت کے ساتھ وہ بلاشبہ حسین ترین لڑکی تھی۔

اس کو سلور میڈل پہنایا گیا تھا جو کہ اس نے پہننے کی بجائے ہاتھ میں پکڑ لیا تھا۔اور سٹیج سے نیچے آگئ تھی تھرڈ پوزیشن اب وانیا خان کی آئی تھی۔کانفرنس ختم ہونے کہ بعد سب سٹوڈنٹس آپس میں باتوں میں مصروف تھے۔

www.novelsclubb.com

شکر ہے ڈگری تو کمپلیٹ ہوئی۔ہاں شکر الحمد وللہ ! وانیا کے کہنے پر عائشہ نے بھی شکر ادا کیا تھا۔اب آگے کیا ارادے ہیں عائشہ تمہارے ہمارے بیچ کی سب سے ذہین لڑکی ہو تم۔

حسن سلطان کے کہنے پر شیزا کو اپنے اندر آگ جلتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔

یہ کیا کرے گی بیچاری صرف اچھی ڈگری اچھے گریڈز کافی نہیں ہوتے اپنی ایک ریپوٹیشن بنانے کے لیے فیملی بیک گراؤنڈ بھی میٹر کرتا ہے۔ شیزا نے اپنے اندر کا زہر نکالا تھا۔

ہم ٹھیک کہ رہی ہو شیزا بے شک میرے بابا بزنس مین نہیں بلکہ ایک گورنمنٹ سکول ٹیچر ہیں مگر آج تک انہوں نے مجھے کسی چیز کی کمی نہیں ہونے دی یہاں پر بہت سے امیر ترین ماں باپ کے بچے ہیں جو کہ یونی میں صرف وقت گزارنے آتے ہیں۔

الحمداللہ میں نے اپنی ڈگری کمپلیٹ کی ہے یہ صرف میرے پیرنٹسز کی مہربانی اور میرے اللہ کا کرم ہے مجھ پر۔ میرے پاس اتنی ہمت ہے اور مجھے خود پر اتنا یقین ہے کہ اپنے پیروں پر خود کھڑی ہو سکتی ہوں۔ خود محنت کر کے آگے بڑھنے میں اور پیرنٹس کے دم پر آگے بڑھنے میں فرق ہوتا ہے۔

شیزا نے سمائل پاس کی تھی جیسے اس نے عائشہ کی باتوں کو مزاق میں اڑایا ہو۔ میرا ابھی یہی خیال ہے کہ عائشہ ٹھیک کہ رہی ہے میرے بابا کا اپنا بزنس ہے شہر کے مشہور بزنس مین میں سے ہیں مگر میں خود سے کچھ کرنا چاہتا ہوں شاید میں بھی وہی سوچتا ہوں جو کہ عائشہ سوچتی ہے۔

حسن نے ہلکی مسکراہٹ سے کہا تھا۔ میرے موم ڈیڈ تو مجھے یہ سب نہیں کرنے دیں گے۔ میں اپنے موم ڈیڈ کی لاڈلی ہوں اور اکلوتی بھی ہوں تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ وہ مجھے ادھر ادھر کی ٹھوکریں کھانے کے لیے چھوڑ دیں۔ اور اسی لیے مجھے اپنے فیملی بیک گراؤنڈ پر فخر ہے۔

www.novelsclubb.com

چلو ٹھیک ہے میں چلتی ہوں میرا ڈرائیور ویٹ کر رہا ہو گا۔

یار تم مجھے ایک بات سچ سچ بتاؤ عائشہ یہ تمہاری ماموں کی بیٹی ہے نا؟؟

وانیا نے آئبرو اچکا کر پوچھا تھا۔

عائشہ ہلکا سا مسکرائی تھی۔ہاں ہے تو۔۔۔۔

اچھا ویسے آپس کی بات ہے لگتی نہیں ہے تم میں اور اس میں زمین آسمان کا فرق ہے اگر تم چاند ہو نا تو تمہاری کزن آگ برساتی سورج سے کم نہیں۔

اچھا آپ لوگ باتیں کریں میں بھی چلتا ہوں اگر تمہیں کسی بھی قسم کی ہیلپ کی ضرورت ہو آپ بتا سکتی ہیں۔

جی آپ کا بہت بہت شکریہ مگر میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ میں خود سے کچھ کرنا چاہتی ہوں مجھے کسی کی سفارش کی ضرورت نہیں۔

اوکے۔میں چلتا ہوں اللہ حافظ۔

خدا حافظ !؛

www.novelsclubb.com

آپ کو مدد کی ضرورت ہو تو آپ کہہ سکتی ہیں۔ حسن ملک کے جانے کے بعد وانیا نے اس کی نقل اتاری تھی۔

ہاہاہا-- چلو ہمیں بھی چلنا چاہیے۔آؤ نے میں تمہیں چھوڑ دوں گی اپنی گاڑی میں پبلک ٹرانسپورٹ پر کہا خوار ہوتی رہو گی۔

بہت بہت شکریہ آپ کا جناب عالیہ مگر مجھے پبلک ٹرانسپورٹ کی عادت ہے یہ مہنگی گاڑیاں اور ڈرائیور مجھے راس نہیں آتے۔چلو ٹھیک ہے جیسے تمہیں بہتر لگے وانیا کہ کر چلی گئ تھی۔

عائشہ کو بھی بس مل گئ تھی وہ بھی اس میں بیٹھ گئ تھی۔

سید وجدان حسن۔۔۔۔۔ہاؤس ♥♥♥♥۔

امی جان امی جان۔۔۔

کیا بات ہے حیا کیوں شور مچا رہی ہو حمنا بیگم کیچن سے باہر آئی تھیں۔میری پیاری امی جان آپو کی کال آئی تھی انہوں نے ٹاپ کیا ہے اپنے ڈیپارٹمنٹ میں۔

یااللہ تیرا شکر ہے میں جانتی تھی میری عائشہ کو ہی گولڈ میڈل ملے گا آخر اس نے دن رات محنت کی ہے اور پھر تمہاری آپو تو سب کی مدد کرتی ہے۔

جی امی جان میں آج بہت خوش ہوں میری آپو انجینئر بن گئ ہے میں سب کو بتاؤں گی اور پلیز آج آپ آپو کو ڈانٹیے گا مت۔

میں کب ڈانٹتی ہوں تمہاری آپو کو بس اسے اتنا کہتی ہوں کہ اپنی زبان کو تھورا سا اندر رکھ لیا کرے ہر کسی کو جواب دینا اپنا فرض سمجھتی ہے۔

مگر آپو بھی انہیں ہی جواب دیتیں ہیں جو غلط بات کرتے ہیں اپنی آپو کی چمچی کیک نکالو جو تمہارے بابا سے منگوایا تھا۔

جی میں نکالتی ہوں ویسے آج کھانے میں کیا کیا بنا ہے؟؟

www.novelsclubb.com

تم تو جانتی ہو عائشہ بریانی کی دیوانی ہے بریانی بنی ہے اور ساتھ میں حیدر کو کوک لینے بیجھا ہے اور میٹھے میں ساتھ کیک ہو جائے گا۔

اوکے ویسے بابا کب تک آجائیں گے ان کے آنے پر ہی کیک کٹ ہو گا نا۔

کہا تو تھا کہ جلدی آجائیں گے اب دیکھو میں نے تو بولا تھا سکول کے بعد سیدھا آجائیں مگر حمدان اکیڈمی سے بہت کم ہی چھٹی لیتے ہیں۔

مگر آج بابا کی لاڈلی کی سیلیبریشن ہے آجائیں گے۔

www.novelsclubb.com

ہم چلو اب باتیں کم کرو اور ہاتھ زیادہ چلاؤ سیلڈ اور رائتہ بنالو۔

جی ٹھیک ہے میں بنالیتی ہوں۔

کہانی کے کردار 🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥۔

آریان ملک مینشن ♥♥♥♥♥♥۔

یہ آریان ملک کا مینشن تھا جو کہ کسی محل سے کم نہیں تھا۔آریان ملک کی دو بہنیں تھیں۔

حمنا اور عنائیہ ملک۔

www.novelsclubb.com

حمنا ملک ♥ سید وجدان حسن

حمنا ملک کی شادی سید وجدان حسن سے ہوئی تھی جو کہ ایک گورنمنٹ سکول ٹیچر تھے اور ایک میڈل کلاس فیملی سے تعلق رکھتے تھے۔

حمنا ملک اور سید وجدان حیسن کے تین بچے تھے۔

سب سے بڑی سیدہ عائشہ جو کہ ابھی ۲۳ سال کی تھی۔اس سے چھوٹی حیا جو کہ سیکنڈ ائیر کی سٹوڈنٹ تھی اور اٹھارہ سال کی تھی۔

اس سے چھوٹا حیدر جو کہ سولہ سال کا تھا اور میٹرک کا سٹوڈنٹ تھا۔

سید وجدان حسن نے اپنے بچوں کی تربیت پر خاصی توجہ دی تھی حمنا ملک نے بھی اپنے آپ کو بچوں کے لیے وقف کر دیا تھا۔

آریان ملک ❤ زمل بیگم

آریان ملک اسلام آباد کے مشہور بزنس مین تھے بزنس کی دنیا میں اپنا ایک نام رکھتے تھے بزنس کمیونٹی میں ہر کوئی انہیں جانتا تھا۔

یہ تھوڑے سے مغرور ٹائپ ہیں سب سے پہلا فخر انہیں یہ ہے کہ ان کی بیوی ماڈرن اور پرفیشنل خاتون ہے جو کہ ایک فیشن ڈیزائنر ہے۔زمل ملک نے اپنے پروفیشن کو بہت اچھے سے مینج کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

آریان ملک شروع سے ایسے نہیں تھے بیوی کے آنے کے بعد ایسے ہو گئے تھے اب ان کی چال میں ایک عجیب سی اکڑ پائی جاتی تھی۔اور زمل کے لیے فیملی سٹیٹس ہی سب کچھ تھا ان دونوں میاں بیوی نے اپنی ریپوٹیشن بنانے کے لیے بہت محنت کی تھی۔

شیزا بالکل اپنی ماں کی کاپی تھی۔

جب کے آریان ملک کا بڑا بیٹا ڈاکٹر حمدان اس کے بالکل برعکس تھا۔اس میں ایک عاجزی پائی جاتی تھی۔وہ رشتوں کو نبھانا جانتا تھا۔ڈاکٹر حمدان ہارٹ سرجن تھا اور اپنے پرفیشن کے ساتھ بہت مخلص تھا۔

آریان ملک کو اپنے ڈیڈ کے بزنس میں کوئی انٹرسٹ نہیں تھا۔مگر شیزا کے لیے بزنس ہی سب کچھ تھا۔

عنائیہ ملک ❤ حارث راجپوت

عنائیہ ملک اور حارث راجپوت کی پسند کی شادی تھی۔حارث راجپوت کا نام نیویارک کے ٹاپ بزنس مین میں سے ایک تھا۔

ان کا اکلوتا بیٹا تھا آرش راجپوت جس کو لڑکیوں سے خاصی چڑ تھی خاص طور پر مشرقی لڑکیوں سے جو ہر وقت حجاب اور دوبٹے میں رہتی تھیں۔

اس کا ماننا تھا کہ حجاب والی لڑکیاں صرف اٹینشن حاصل کرنے کے لیے ایسا کرتی ہیں۔

آرش راجپوت سے تو آپ سب کی ملاقات ہو ہی چکی ہے بزنس کنگ کے نام سے جانے جاتے ہیں۔

اور شیزا جو کہ آرش راجپوت کے قریب آنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتی اسے لگتا ہے کہ اس سے زیادہ پرفیکٹ لڑکی آرش کے لیے بنی ہی نہیں۔

مگر جوڑے آسمانوں پر بنے ہوتے ہیں مرد کو وہی عورت ملتی ہے جو اس کی پسلی سے بنی ہوئی ہے۔ آرش کی قسمت کا فیصلہ بھی ہو چکا تھا۔

مگر کیا آرش کو عورت کی جنت (اس کے حجاب) کی قدر ہو گی۔ کیا یہ داستان عورت کی جنت مکمل ہو پائے گی؟؟

www.novelsclubb.com

آریان ملک مینشن♥♥♥♥♥۔

آریان مینشن کو آج دولہن کی طرح سجایا گیا تھا۔حمدان گھر میں داخل ہوا تھا اور سجاوٹ دیکھ کر حیران رہ گیا تھا۔

بہت ہی خوبصورت لائٹنگ کی گئی تھی۔کارپٹ بھی بہت خوبصورت بچھائے گئے تھے۔کیک جس پر گولڈ میڈلسٹ

(Gold medalist)

لکھا گیا تھا وہ بھی سامنے ٹیبل پر رکھا گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

نفیسہ (ملازمہ) کہاں ہو؟؟

جی بی بی جی۔۔۔۔

جو جو ڈیشز کہا تھا سب بن گئے؟؟

جی سب بن گئی۔اوکے ٹھیک ہے کیک کٹ ہونے کے بعد کھانا لگے گا اور سٹاف کو بولو کہ ایسی کوئی حرکت نہیں ہونی چاہیے جس سے شیزا کا موڈ آف ہو انڈرسٹینڈ۔

جی بی بی جی۔

واؤ موم آج تو ہمارے مینشن کی رونقیں ہی الگ ہیں اینڈ بائے داوے یو لک سو بیوٹیفل۔۔۔۔

حمدان نے اپنی ماں کو دیکھا تھا جو گولڈن کلر کی ساڑھی میں بہت ہی خوبصورت لگ رہیں تھیں۔

اچھا ہوا حمدان تم آگئے۔۔۔

کیسے نہیں آتا میری بہن کو آج ڈگری ملی ہے۔

صرف ڈگری ہی نہیں مجھے پورا یقین ہے کہ گولڈ میڈل میری بیٹی کو ملے گا۔

انشااللہ ! چلیں میں فریش ہو کر آتا ہوں صبح سے دو سرجری کی ہیں۔

حمدان تمہیں کتنی مرتبہ کہا ہے کہ جب سرجری کر کے آؤ تو پہلے فریش ہو پھر مجھ سے ملو۔اوکے میری پیاری موم آئندہ خیال رکھوں گا۔

کچھ دیر میں سب ہی ہال میں موجود تھے اور شیزا کا بے صبری سے انتظار کر رہے تھے۔

زمل کہاں رہ گئی ہے شیزی کال ملاؤ اسے آریان صاحب کے کہنے پر زمل بیگم نے کال ملا کر ابھی کان سے لگائی تھی کہ شیزا کی گاڑی مین گیٹ سے اندر آتی دکھائی دی تھی۔

لیں آ گئی شیزی۔۔۔

کوئی بھی غلطی نہیں ہونی چاہیے جو غلطی کرے گا وہ دوبارہ یہاں نظر نہیں آئے گا۔

شیزا کے گھر میں داخل ہوتے ہی پھولوں کی برسات کی گئی تھی۔شیزا کو پہلے ہی عائشہ کی باتوں پر غصّہ تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ اس کا خون کر دے۔۔

شیزا کی موم نے شیزا کو ہگ کیا تھا۔ہال کے دروازے سے لے کر ٹیبل تک کارپٹ پر گلاب کے پھول بکھیرے گئے تھے۔شیزا نے پھولوں کو روندتے اپنے قدم ٹیبل کی طرف بڑھائے تھے۔

شیزا نے سب کی طرف دیکھا تھا جو اس کو دیکھ کر مسکرا رہے تھے۔

میں تو پہلے سے جانتی تھی کہ ہماری شیزی ہی گولڈ میڈل حاصل کرے گی۔

آخر بیٹی کس کی ہے۔۔

افکورس زمل ملک کی آریان صاحب کے کہنے پر زمل فورا بولی تھی۔

شیزا نے کیک کو دیکھا تھا جس پر بہت ہی خوبصورت انداز میں

gold medalist

لکھا گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

شیزا نے کیک کو پکڑ کر پوری شدت سے زمین پر پٹکا تھا۔سب کے ڈریسز بھی خراب ہو چکے تھے۔

سب نے حیرانگی سے شیزا کی طرف دیکھا تھا۔

شیزی یہ کیا بد تمیزی ہے ؟؟؟حمدان نے غصے سے کہا تھا۔

شیزی کا چہرا غصے سے سرخ ہو گیا تھا۔اسے یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے اس نے بہت بڑی ناکامی حاصل کی ہے۔

www.novelsclubb.com

شیزی کا غصے سے سرخ چہرا دیکھ کر زمل نے اس کو ریلیکس کرنے کی کوشش کی تھی۔ریلیکس میری جان کیا ہو گیا ہے؟؟

کسی نے کچھ کہا ہے؟؟

بتاؤ مجھے آخر کس کی اتنی ہمت ہے کہ میری بیٹی کو کچھ کہے۔

ہاں بیٹا بولو؟؟آریان صاحب نے بھی پیار سے پوچھا تھا۔

www.novelsclubb.com

موم پلیز آپ لوگ سمجھنے کی کوشش کریں یہ بلاوجہ ہر ایک سے لڑتی ہے یہ سب کو باتیں سناتی ہے اگر اسے کوئی چھوٹی سی بات کر دے تو یہ اس کو بہت بڑا ایشو بنا لیتی ہے۔

دیکھا موم آپ نے یہ میرے بھائی ہو کر دوسروں کی

حمایت کر رہے ہیں۔ابھی تو یہ صرف حمایت کر رہے ہیں مگر جب انہیں معلوم ہو گا کہ میری یہ حالت ان کی لاڈلی عائشہ کی وجہ سے ہے یہ تو پاؤں ہی زمین پر نہیں رکھیں گے۔

شیزی بیہیو۔۔۔ 😡😡 ڈونٹ کراس یور لیمیٹ۔۔

میں لیمیٹ کراس کر رہی ہوں یا وہ عائشہ جس کا کوئی بیک گراؤنڈ ہی نہیں ہے ایک گولڈ میڈل کی بنا پر مجھے اتنی باتیں سنا گئی ہے۔۔۔

ضرور تم نے ہی اسے پہلے کچھ کہا ہو گا حمدان نے تفشیشی نظروں سے پوچھا تھا۔

www.novelsclubb.com

جی ہاں آپ کو تو ہمیشہ سے اپنی بہن ہی غلط لگتی ہے عائشہ آپ کے لیے دنیا کی بہترین لڑکی ہے۔

حمدان نے کچھ کہنے کے لیے منہ کھولا تھا کہ آریان ملک نے ہاتھ اٹھا کر روک دیا تھا۔شیزا ہر چیز کو زمین بوس کر کے اپنے کمرے کی طرف چلی گئ تھی۔

سارا اسٹاف نظریں جھکا کر کھڑا تھا۔تم لوگ کیا یہاں ہمارے سر پر کھڑے ہو جاؤ اپنا کام کرو جاؤ۔

زمل نے چلا کر کہا تھا۔۔۔

حمدان تم ہمیشہ عائشہ کا ساتھ کیوں دیتے ہو کم از کم کبھی اپنی بہن کی طرف سے بھی بول لیا کرو۔

www.novelsclubb.com

موم آپ سب جانتے ہیں کہ شیزی کتنی ضدی اور بد تمیز ہو چکی ہے اسے جو چیز چاہیے ہوتی ہے وہ اسے حاصل کر کے چھوڑتی ہے چاہے اس کے لیے اسے غلط راستہ ہی چننا پڑے۔

بس حمدان کیا ہو گیا ہے اتنا زہر کس نے بھر دیا ہے تمہارے دماغ میں ؟؟

کتنی مرتبہ بولا ہے کہ حمنا کے گھر اتنا مت جایا کرو پتا نہیں کیا جادو کر دیا ہے تم پر۔

آریان تم کچھ بولو گے۔

ہاں بیٹا آپ کی موم بالکل ٹھیک کہ رہی ہیں ان کے اور ہمارے سٹینڈرڈ میں کافی فرق ہے۔

فار گاڈ سیک ڈیڈ۔

www.novelsclubb.com

حمنا پھوپھو آپ کی سگی بہن ہیں لیکن آپ نے انہیں کبھی بہنوں کی طرح ٹریٹ ہی نہیں کیا اور مجھے بھی ان سے ملنے سے روک رہے ہیں۔

آریان ملک اپنی نظروں کا زاویہ بدل گئے تھے۔

تمہاری پھوپھو کی شادی ہو چکی ہے اور اپنی مرضی سے تمہاری پھوپھو نے شادی کی ہے تمہارے بابا نے فورس نہیں کیا تھا اور حصہ نہ لینے کا فیصلہ بھی تمہاری پھوپھو کا ہی ہے۔

حمدان نے کوئی بھی جواب دینا ضروری نہیں سمجھا تھا۔

کیونکہ اس کے ماں باپ کی آنکھوں پر دولت اور سٹیٹس کی پٹی بندھی تھی۔

www.novelsclubb.com

حمدان اپنا کوٹ پکڑ کر اپنے کمرے میں چلا گیا تھا۔

آریان تم اپنی بہن سے بات کرو گے یا میں کروں۔

تم خود ہی کر لو مجھے ان سب کاموں سے دور رکھو۔

ہم ٹھیک ہے۔۔۔۔

دیکھو ذرا شیزی کو۔

ہاں دیکھتی ہوں۔۔۔۔ زمل نے قدم شیزی کے کمرے کی طرف بڑھائے تھے۔

www.novelsclubb.com

شیزی ہر چیز کو زمین بوس کر رہی تھی ڈریسنگ ٹیبل سائیڈ ٹیبل سے اٹھا کر تمام اشیاء زمین پر پٹھک دیں تھیں۔

زمل نے حیرانگی سے اپنی لاڈلی اور مغرور بیٹی کو دیکھا تھا جو حرکتوں میں بالکل اپنی ماں پر گئی تھی۔

شیزی شیزی رکو کیا ہو گیا ہے۔

زمل نے شیزی کو بازوں سے پکڑ کر جھنجھوڑا تھا۔

ماما کیوں آخر کیوں میری اتنی محنت کے باوجود بھی ہر بار عائشہ مجھ سے آگے نکل جاتی ہے ہر چیز پہلے اسے ملتی ہے۔

بس شیزی کیا ہو گیا ہے ہوش کرو اُس معمولی سرکاری ملازم کی بیٹی کا مقابلہ خود سے کیوں کر رہی ہو۔

موم میں اس سے مقابلہ نہیں کرنا چاہتی مگر بار بار وہ میرے راستے میں آتی ہے میرا دل کرتا ہے کہ میں اسے جان سے مار دوں۔

بس شیزی کیا ہو گیا کیسی پاغلوں جیسی بات کر رہی ہو۔تم زمل ملک کی بیٹی ہو تمہارا مقابلہ کوئی نہیں کر سکتا۔

ہاں میں مشہور بزنس مین آریان ملک اور زمل ملک کی بیٹی ہوں جس کے اپنے کئی بوتیک ہیں۔

میرے بابا ہر سال لاکھوں کے حساب سے یونی کو فنڈنگ کرتے ہیں مگر ان سب کا کیا فیصلہ جب میری چھوٹی سی خواہش ہی پوری نہیں ہو سکتی۔

کون سی خواہش میری جان۔

گولڈ میڈل کی خواہش موم۔

کام اون شیزی تم ایک گولڈ میڈل کے لیے اتنا ہنگاما کر رہی ہو ایسے کئی گولڈ میڈل میں تمہیں دلوا سکتی ہوں۔

نہیں چاہیے مجھے وہ گولڈ میڈل مجھے وہ گولڈ میڈل چاہیے تھا جو عائشہ کو ملا ہے۔

جس کو لے کر اس نے مجھے سب کے سامنے اتنی باتیں سنائی ہیں۔

ریلیکس میری جان ریلیکس یہ لو پانی پیو۔

زمل نے شیزا کے آگے پانی کا گلاس کیا تھا۔ شیزا نے ہاتھ مار کر پانی کا گلاس گرا دیا تھا۔

کیا چاہتی ہو شیزی تم؟؟

www.novelsclubb.com

اپنی بے عزتی کا بدلہ لینا چاہتی ہوں۔

لیں گے میری جان ضرور لیں گے بس تم صبر سے کام لو تمہاری موم ہیں نے سب ٹھیک کر دے گی۔

سید وجدان ہاؤس ♥♥♥♥♥۔

عائشہ گھر میں داخل ہوئی تھی حیا اور حیدر نے اس پر سنو سپرے کی تھی۔

عائشہ کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی۔عائشہ نے سب سے پہلے وجدان صاحب کو ہگ کیا تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

حمنا کی آنکھوں میں ہلکی نمی چمکی تھی۔وجدان صاحب نے عائشہ کے سر پر بوسہ دیا تھا۔

مجھے فخر ہے اپنی بیٹی پر اگر یہ گولڈ میڈل میرے بچے کو نا بھی ملتا پھر بھی مجھے فخر ہوتا۔

بس باپ بیٹی آپس میں ملیں ماں کی تو فکر نہیں ہے حمنا نے شکوہ کیا تھا۔

امی جان یہ کیسی باتیں کر رہی ہیں آج میں نے یہ گولڈ میڈل حاصل کیا ہے تو اس کے پیچھے آپ دونوں کا ہاتھ ہے۔عائشہ یہ بات دل میں ہی سوچ پائی تھی۔

www.novelsclubb.com

ہمارے بچے جو باتیں دل میں سوچتے ہیں اگر وہ اپنے پیرنٹس کے ساتھ شئیر کر لیں تو پیرنٹس کے لیے سب سے بڑی خوشی ہو۔

اچھا آپو چلیں اب کیک کٹ کرتے ہیں آپ کا فیورٹ چاکلٹ کیک لایا ہے حیدر۔۔۔۔

آہ میرا پیارا بھائی عائشہ نے حیدر کے گال کھینچے تھے۔

میں ایسا کرتی ہوں فریش ہو کر آتی ہوں پھر کیک کاٹیں گے۔

آپو اپنی شاکنگ فراق پہنیے گا پکز بنا کر سٹیٹس پر لگائیں گے۔اور میں انسٹا پر بھی لگاؤں گی اپنی سب فرینڈز کو بتاؤں گی۔

www.novelsclubb.com

فراق تو میں پہن آؤں گی اور پکز بھی بن جائیں گی مگر کسی کے ساتھ شئیر نہیں کرنا۔ہو سکتا ہے ہماری خوشیاں دیکھ کر کسی کا بھی دل کرے ایسی خوشیاں منانے کے لیے اور کسی کے دل میں خواہش پیدا ہو۔

ہاں عائشہ بالکل ٹھیک کہہ رہی ہے بیٹا یہ دکھاوا ہے اور دکھاوا اللہ کو پسند نہیں ہے۔

اچھا اگر تم لوگوں کی باتیں ختم ہو گئی ہوں تو جاؤ فریش ہو جاؤ اور کیک کٹ کرو پھر میں کھانا لگاتی ہوں۔

عائشہ تقریبا ۱۵ منٹ بعد فریش ہو کر آتی ہے اس کی امی اسے دیکھتی ہیں جو شاکنگ کلر کی پیروں تک آتی فراق سلیقے سے دوبٹا سر پر رکھا ہوا تھا۔

عائشہ کی رنگت گندمی اور پر کشش تھی۔عائشہ کی آنکھیں گہرے کالے رنگ کی تھیں۔جو کافی پر کشش لگتی تھیں۔عائشہ کے ہونٹ ہلکے گلابی تھی۔اور گالیں پھولی ہوئیں تھیں جو اسے کیوٹ بناتی تھیں۔

وہ اتنی خوبصورت تو نہیں تھی مگر پھر بھی اپنے انداز سے کسی کو بھی اپنا اسیر کر سکتی تھی۔

ایک کشش تھی اس کہ اندر جس کے سامنے خوبصورت لڑکیوں کا بھی کوئی مقابلہ نہیں تھا۔

عائشہ چلتی ہوئی سب کے درمیان میں آئی تھی عائشہ نے کیک کٹ کر کے سب کو کھلایا تھا۔

بہت ہی خوشگوار ماحول میں کھانا کھایا گیا تھا۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

Aurt ki janat Episode #2

عورت کی جنت#

ہما شہزادی

♥♥♥♥♥♥♥نیو یارک♥♥♥♥♥♥♥

عنایہ اور حارث ناشتے پر موجود تھے۔

کب سے اس ڈفر کا ویٹ کر رہا ہوں مگر مجال ہے جو یہ کبھی ٹائم پر آئے۔۔۔

آپ جانتے ہیں حارث وہ اپنی روٹین کے حساب سے آئے گا اور مجال ہے جو اپنی روٹین میں سے وہ ایک منٹ بھی ادھر ادھر کر دے۔۔۔

ہاں جانتا ہوں ویسے میں کبھی کبھی سوچتا ہوں کہ اگر اس کی طرح کی ایک ہماری اور اولاد ہوتی تو ہمارا کیا بنتا۔۔

حارث نے تاسف سے کہا تھا۔

وہی جو آپ کے اور چاچو کے پیدا ہونے کے بعد دادا دادی کا ہوا تھا۔

آرش جو کہ بلیک بینٹ شرٹ میں ملبوث تھا ولیم ایک ہاتھ میں کوٹ پکڑے کھڑا تھا۔

ہاتھ میں برینڈ ڈ گھڑی تھی

آرش کے بھورے بال اس کے ماتھے پر ہلکے ہلکے بکھرے ہوئے تھے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عنایہ اور حارث نے اپنے بیٹے کی طرف دیکھا تھا جو صرف عنایہ کا لاڈلا تھا۔حارث تو اسے ڈفر کہہ کر بلاتا تھا جسے اپنے سامنے کوئی اور نظر ہی نہیں آتا تھا۔

ویلیم ؟؟

جی سر۔۔۔میرا کوٹ کرسی پر رکھو اور تم جاؤ گاڑی نکالو تم جانتے ہو مجھے دیر پسند نہیں۔۔

جی سر۔۔۔

جی تو میری ٹوینکل (عنائیہ) کے شوہر کیا تعریفیں کر رہے تھے میری۔۔

www.novelsclubb.com

عنائیہ جانتی تھی کہ جب تک آرش اپنی اچھی خاصی کروا نہیں لے گا ناشتہ اس کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔

تعریف اور تمہاری پہلے اس کے قابل تو ہو جاؤ۔۔

ہو سکتا ہے آرش اتنا قابل نہ ہو مگر ایک بات آپ کو ماننی پڑے گی کہ آرش راجپوت بہت قابل ہے۔

اور مجھے یہ بات کیوں ماننی چاہیے؟؟ حارث نے تھوڑا اترا کر کہا تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آرش کا قہقہا گونجا تھا اس کے سفید موتیوں سے چمکتے دانت دیکھے تھے اور صرف چند سیکنڈ میں دوبارہ چھپ گ ئے تھے۔

کیونکہ آرش راجپوت حارث راجپوت کا بیٹا ہے۔

بس کردیں آپ دونوں آپ باپ بیٹا ہیں لیکن لگتا ایسے ہے کہ کوئی ذاتی دشمنی ہے ایک دوسرے سے۔۔۔

آرش تم ناشتہ کرو اور آپ بھی عنائیہ نے ناشتہ سرو کیا تھا۔

ٹوینکل مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے۔

ہاں بولو۔۔۔۔

میں چھ ماہ کے لیے پاکستان جارہا ہوں۔۔

کیا؟؟عنائیہ کے منہ سے چیخ نکلی تھی آرش نے آبرواچکا کر اپنی ماں کی طرف دیکھا تھا۔

واؤ یہ تو بہت اچھی بات ہے کب جارہے ہیں ہم؟؟

ہم کون؟؟

ارے ہم سب میں تم اور تمہارے بابا عنائیہ نے بات کلئیر کی تھی۔

www.novelsclubb.com

آپ کہیں نہیں جارہی میں بھی صرف چھ ماہ کے لیے جارہا ہوں بلکہ کوشش کروں گا کہ جلد واپس آجاؤں۔۔

حارث چپ چاپ ناشتہ کرنے میں مصروف ہو گیا تھا۔

آرش ایسا کیسے ہو سکتا ہے پورے دو سال ہو چکے ہیں مجھے پاکستان گ ئے لاسٹ ائیر بھی میں نے کتنا کہا تھا تم لوگوں سے کہ چلتے ہیں مگر تم لوگوں نے میری ایک نہیں سنی۔

ٹوینکل پلیز آپ جانتی ہیں مجھے پاکستان اور وہاں کے لوگ کچھ خاص پسند نہیں۔

پھر تو تمہیں میں بھی پسند نہیں ہوں گی اور یقینا تمہارا باپ بھی پسند نہیں ہو گا۔عنائیہ نے غصے سے کہا تھا۔

ٹھیک کہ رہی ہیں آپ مجھے باپ تو اپنا بالکل بھی پسند نہیں مگر اپنی ٹوینکل مجھے بہت پسند ہے۔

اچھا تو پھر چلتے ہیں نا۔۔۔۔۔

عنائیہ نے التجائیہ لہجے میں کہا تھا۔

ارے چھوڑو اس ڈفر کو میں لے کر جاؤں گا تمہیں حارث نے جواب دیا تھا۔

www.novelsclubb.com

سچ۔۔۔ عنائیہ خوش ہوئی تھی بھیا بھابی اور سب بچوں کے ساتھ ٹائم گزارنے کا موقع ملے گا ہو سکتا ہے ایک پیاری سی بہو ہی مل جائے مجھے۔۔۔

ٹوینکل پلیز۔۔

کیا پلیز؟؟شادی تو میں تمہاری کرواکر ہی رہوں گی تم سے پوچھ پوچھ کر تھک گئی ہوں اگر تم نہیں بتاؤ گے ناتو اپنی پسند کی بہو لے آؤں گی۔

ٹوینکل مجھے شادی ہی نہیں کرنی ہے اگر میں شادی کروں گا بھی تو کسی ایسی لڑکی سے جو شرماتی نا ہو جو ہر بات کہنے کی ہمت رکھتی ہو جو یہ ہر وقت دوسروں سے توجہ حاصل کرنے کے لیے چونچلے نا کرے۔۔۔

جیسے کہ سوال حارث نے کیا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

جیسے کہ جو لڑکیاں بہت پارسا بنتی ہیں حجاب کرتی ہیں مجھے ویسے ہی ان کو دیکھ کر عجیب سی فیلنگ آتی ہے۔آنٹیاں لگتی ہیں۔

مگر۔۔۔

پلیز ٹوینکل اب تم کہو گی حجاب کا حکم ہے۔

یہ لڑکیاں حکم کو پورا کرنے کے لیے نہیں بلکہ دوسروں سے توجہ حاصل کرنے کے لیے یہ سب کچھ کرتی ہیں۔

آرش تم ایسا کیوں سوچتے ہو؟؟

www.novelsclubb.com

ٹوپکل میں ایسا سوچتا نہیں ہوں ایسا ہی ہے بالکل خیر مجھے دیر ہو رہی ہے آپ جانتی ہیں مجھے دیر پسند نہیں۔۔۔

اور رہی بات آپ کے جانے کی اب کروانی ہی ہوں گی ٹکٹ مگر ہم اپنے فارم ہاؤس میں رہ لیں گے اور پلیز میں آپ کی چیپکو بتیجھی شیزا کے چونچلے بالکل برداشت نہیں کروں گا۔۔۔

آرش اپنی بات کہ کر رکا نہیں چلا گیا تھا۔

عنائیہ گہری سوچ میں پڑ گئی تھی۔

کم اون یار کیا سوچ رہی ہو؟؟

حارث میں سوچ رہی ہوں کہ کیا واقع ہی آرش کی سوچ ٹھیک ہے لیکن نہیں میں ماں ہوں اس لیے صرف اپنے دل کو سمجھا سکتی ہوں مگر میں جانتی ہوں کہ آرش جو بھی کہ کر گیا ہے سب غلط ہے۔۔۔۔

تم جانتی ہو کہ وہ نیو یارک میں ہی بڑا ہوا ہے ۸۰ پر سنٹ اس نے یہاں کا ماحول آڈاپٹ کیا ہے وہ انہیں لوگوں کی طرح سوچتا ہے۔۔۔

ان لوگوں کی طرح سوچنے کا کیا مطلب حارث کہ اس کے جو دل میں آئے گا وہ بولے گا غلطی ہماری ہے ہم نے اپنے بچے کے فیوچر کے بارے میں سوچا ہے اس کی آخرت کے بارے میں تو سوچا ہی نہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

مگر جو غلطی مجھ سے ایک مرتبہ ہو گئی ہے میں اسے دوہراؤں گی نہیں اب اس کو ٹھیک کروں گی مجھے اپنے بیٹے کے لیے ایسی لڑکی چاہیے جو اس کی زندگی تو سنوارے اور ساتھ میں اس کی آخرت کو بھی بہتر بنائے۔

عنائیہ اور تمہیں لگتا ہے کہ تمہارا بیٹا اس لڑکی کی کوئی بات سنے گا جو آج تک کبھی اپنے باپ کے لیے اپنا ناشتے کا ٹائم چینج نہیں کر سکا۔۔۔

میری مانو اس ڈفر کی شادی اسی لڑکی سے کرواؤ جیسی اسے پسند آجائے۔۔۔

پر حارث۔۔۔

پلیز عنائیہ ہماری کوئی بیٹی نہیں ہے اس کا مطلب یہ نہیں ہم کسی کی بیٹی کو اپنے بیٹے کے لیے اسے لیے پسند کریں کہ وہ اس کو سدھارے آکر۔۔

عنائیہ کو حارث کی بات بھی ٹھیک لگی تھی۔

اچھا چھوڑو تم کیوں اس ڈفر کے لیے اپنا موڈ خراب کر رہی ہو اس کی شادی بھی کروا دیں گے اس کو جیسی لڑکی پسند ہو گی تم ابھی میرا سوچو۔

www.novelsclubb.com

عنائیہ کی آنکھیں حیرت سے پھیلی تھیں دماغ بھنگ سے اڑا تھا کیا مطلب حارث آپ کو بھی دوسری شادی کرنی ہے؟؟

نہیں یار میں ہم دونوں کے پاکستان ٹرپ کی بات کر رہا ہوں کچھ بھی کر لو اپنا ملک اپنے لوگ جہاں ہوں انسان کا دل وہیں جا کر زندہ ہوتا ہے۔

کہ تو آپ ٹھیک رہیں ہیں کب تک ہم یہاں رہیں گے مگر یہ بات تو آرش کی سمجھ سے باہر ہے اسے پاکستان پسند ہی نہیں ہے۔

ویسے کبھی کبھی تو مجھے لگتا ہے کہ یہ ڈفر ہمارا بیٹا نہیں بلکہ ہاسپٹل میں کسی گورے کے بچے کے ساتھ ریپلیس ہو گیا ہے۔۔۔

حارث عنائیہ نے آنکھیں دکھائی تھیں۔۔

حارث نے ہاتھ کھڑے کر دیے تھے۔

چلیں اب آفس جائیں میں پیکنگ دیکھ لیتی ہوں کیونکہ آرش ایک دو دن پہلے ہی بتاتا ہے اور بھیا بھابی کو بھی بتانا ہے کہ ہم پاکستان آ رہے ہیں۔

اور مبارک باد بھی دینی ہے۔

کس بات کی؟؟

شیزا اور عائشہ دونوں نے ماشااللہ سے پوزیشنز لی ہیں۔

www.novelsclubb.com

ماشاءاللہ ماشاءاللہ یقیناً گولڈ میڈل عائشہ کو ملا ہو گا۔

عنائیہ نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔

چلیں اللہ حافظ باقی کی باتیں ڈنر پر ہوں گی۔

خداحافظ۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

Scene #2

آرش میٹنگ روم میں داخل ہوا تھا جہاں اس کا سارا اسٹاف بیٹھا ہوا تھا آرش ایک آرکیٹیکٹ انجینئر تھا۔

www.novelsclubb.com

آرش نے بہت سی بیلڈ نگز ڈیزائن کی تھیں آرش کا کام ایسا تھا کہ کلائنٹ کسی اور کے پاس جانے سے پہلے سو مرتبہ سوچے۔وہ ہر کام میں جنونی تھا۔

مسٹر جینٹ جیکسن آپ کو اختیارات دیے تھے پروجیکٹ لینے کہ مگر آپ کو یہ اختیار کس نے دیا کہ آپ پاکستان کی کمپنی سے پروجیکٹ لیں۔آرش کا لہجا بالکل سپاٹ تھا۔

سر وہ۔۔۔۔۔

ششش۔۔۔۔آرش نے اپنے دونوں ہاتھ ٹیبل پر رکھے تھے اور تھوڑا سا ٹیبل کی طرف جھکا تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

مسٹر جینٹ جیکسن نے اپنا حلق تر کیا تھا۔

مسٹر جینٹ جیکسن اب آپ وہ بولیں جو میں سننا چاہتا ہوں۔

سر آپ کو کل تک میرا ریزیگنیش لیٹر مل جائے گا۔

گڈ آپ جا سکتے ہیں۔

مسٹر جونز آج کے بعد مسٹر جینٹ جیکسن کا کام آپ کریں گے۔

www.novelsclubb.com

جی سر آپ کو کوئی بھی کمپلین نہیں ملے گی۔

ہم تو آج شام تک اس پروجیکٹ کی ڈیٹیلز ساری کی ساری میرے پاس ہونی چاہیے کس جگہ ہم اپنا سیٹ اپ کریں گے کیا کیا ریکوائرمنٹز ہیں کل اسی ٹائم پر دوبارہ میٹنگ کال ہو گی۔

جی سر میں آپ کو ایوری سنگل ڈیٹیل سینڈ کر دوں گا۔

اور ایک بعد سٹاف سارا میں سلیکٹ کروں گا کیونکہ بہت سا سٹاف ہمارا اپنی نلائقی کی وجہ سے نکالا جا چکا ہے تو نیو سٹاف کا انٹرویو کرنے کا ٹائم ہر گز نہیں ہے۔

کچھ سٹاف یہاں کا ہو گا ہمارے انجینئرز و کرز سینئر جتنے بھی ہیں باقی ہم چھ ماہ کے لیے پاکستان سے اپائنٹ کریں گے اور آپائنٹ کرنے کا کام ویلیم تم کرو گے۔

www.novelsclubb.com

یس سر۔۔

آرش میٹنگ روم سے باہر نکل گیا تھا۔

Location Pakistan (Islamabad)

عائشہ اپنے لیپ ٹاپ پر بیٹھی کام کر رہی تھی کہ حیدر کمرے میں آیا تھا۔

آپو۔۔۔۔

ہم۔۔۔عائشہ نے مصروف انداز میں جواب دیا تھا۔

www.novelsclubb.com

آپو کیا کر رہی ہیں؟؟(حیدر نے بہت میٹھی آواز میں پوچھا تھا)

کام کر رہی ہوں کیا ہو گیا آج بڑا تمہاری زبان سے شہد ٹپک رہا ہے۔

آپو وہ میرے سکول کی ٹرپ جا رہی ہے۔۔۔۔

تو؟؟ عائشہ نے اپنا رخ حیدر کی طرف کیا تھا اور آئبرو اچکائی تھی اور پھر سے اپنے کام میں مصروف ہو گئی تھی۔

امی جان اور بابا جان سے اجازت لے کر دے دیں پلیز۔۔۔۔ حیدر نے التجا کی تھی۔

عائشہ نے لیپ ٹاپ کو بند کیا تھا اور چہرا حیدر کی طرف کیا تھا عائشہ پینسل کو اپنے ہاتھوں سے کھما رہی تھی۔

کہاں جا رہی ہے ٹرپ اور کتنے دنوں کے لیے اور یہ معصوم شکل تم امی جان اور بابا جان کے سامنے بنا کر رکھنا میں جانتی ہوں تم اور حیا آپس میں کس طرح جھگڑتے ہو۔

آپو گلگت جا رہی ہے بس تین دن کا سٹے ہے۔

پلیز آپ امی جان اور ابو جان سے بات کریں میں آپ کی پسند کی چیزیں بلکہ گلگت میں ڈرائے فروٹس بہت اچھے ہوتے ہیں وہ لاؤں گا آپ کے لیے۔

اوہ تو میں سمجھوں تم مجھے رشوت دینے کا کہہ رہے ہو۔۔

نہیں آپو رشوت کیسی یہ تو میری طرف سے گفٹ ہو گا آپ کے لیے۔۔۔

بہت شرارتی ہو گئے ہو چلورات کو کرتے ہیں بات اگر بابا جان نے منع کر دیا تو تم ضد نہیں کرو گے۔

جی جی آپو پھر میں کیوں ضد کروں گا۔

آپو۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے حیا کیوں چلا رہی ہو؟؟

باہر حمدان بھائی آئے ہیں امی جان کے لاڈلے بھتیجے۔

تو میں کیا کر سکتی ہوں؟؟

www.novelsclubb.com

ارے آپ کو مبارک باد دینے آئے ہیں آپ نے ٹاپ کیا ہے آپ کے لیے گفٹ بھی لے کر آئے ہیں۔

یہ بھی اچھا ہے یہ گفٹ دے کر جائیں گے ممانی آکر باتیں سنا کر جائیں گی۔

وہ تو ممانی کا پسندیدہ مشغلہ ہے۔۔۔۔

لیکن فلحال آپ چلیں باہر مل لیں امی بلا رہی ہیں۔

تم دونوں چلو میں حجاب کر کے آتی ہوں بس۔

اوکے آپو۔۔۔حیا کمرے سے باہر چلی گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

عائشہ نے خود کو ایک نظر دیکھا تھا جو کہ پرنٹڈ بلیو کلر کے سوٹ میں ملبوث تھی۔عائشہ نے اپنے دوپٹے سے ہی اچھے سے حجاب کر لیا تھا تا کہ اس کے باڈی پارٹز اور سر کے بال نمایاں نا ہوں۔

عائشہ ایک نظر خود کو دیکھتی باہر چلی گئ تھی۔

حیا بلا یا نہیں عائشہ کو۔۔۔۔

کہ کے تو آئی تھی لیں آ گئیں آپو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

حمدان نے نظر اٹھا کر عائشہ کو دیکھا تھا اور اگلے ہی پل نظریں جھکا گیا تھا اس کی نظروں میں عائشہ کے لیے عقیدت تھی اور ہوتی بھی کیوں نا وہ اسلام کی شہزادی تھی۔

اسلام علیکم حمدان بھائی عائشہ نے اونچی آواز میں سلام کیا تھا۔

وعلیکم السلام! کیسی ہیں آپ؟؟

اللہ کا شکر ہے حمدان بھائی۔۔۔۔۔۔

مبارک ہو تم نے اپنے ڈیپارٹمنٹ میں ٹاپ کیا ہے جس طرح سے تم نے محنت کی تھی تم ڈیزرو کرتی تھی۔

www.novelsclubb.com

شکریہ حمدان بھائی۔

عائشہ بیٹا حمدان مٹھائی لے کر آیا ہے اس کو نکال لاؤ اور چائے بنا لو ساتھ میں۔۔۔

جی امی عائشہ اٹھنے لگی تھی کہ حمدان کی آواز سن کر رک گئی تھی۔

عائشہ بیٹھو پلیز تم مجھے ہاسپٹل جانا ہے پھر کبھی تمہارے ہاتھ کی چائے پی لیں گے ابھی پھوپھو اجازت دیں۔

حمدان نے اجازت طلب کی تھی حمنا نے اس کی بیک پر ہاتھ رکھا تھا۔

عائشہ۔۔

جی امی جان۔۔۔۔

بیٹا تم حمدان کے ساتھ اتنی روڈلی بات کیوں کر رہی تھی؟؟

امی جان آپ کو ویسے ہی محسوس ہو رہا ہو گا میں نے تو ان سے روڈلی بات نہیں کی اور اگر کی بھی ہے تو یہ کونسے میرے محرم ہیں جو میں ان کے سامنے

اپنی زبان پر مٹھاس لاؤں۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوہو عائشہ میں نے تمہیں کتنی مرتبہ سمجھایا ہے ہر بات پر بحث نہیں کیا کرو دنیاداری بھی کوئی چیز ہوتی ہے۔۔۔

سوری امی جان مگر میں دنیاداری کی ایسی خواہشات کے پیچھے نہیں بھاگ سکتی جو مجھے میرے رب سے دور کر دے۔

عائشہ میں کب بھول رہی ہوں کہ تم کوئی ایسی حرکت کرو میں تو بس یہ کہہ رہی ہوں کہ تم حمدان سے اتنے روڈ انداز میں بات نا کیا کرو۔۔۔

اگر میں حمدان بھائی سے روڈلی بات نہیں کروں گی تو مجھے ان سے سافٹلی بات کرنی ہو گی اور اس بات کی اجازت میرا دین مجھے نہیں دیتا میں ان عورتوں جیسی نہیں بننا چاہتی جو مردوں کو اپنی خوبصورت آواز، خوبصورت چال سے اپنی طرف اٹریکٹ کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔

www.novelsclubb.com

امی جان مجھے کام ہے میں چلتی ہوں۔۔۔۔

عائشہ اپنے روم کی طرف بڑھ گئی تھی پیچھے حمنا بیگم گہرا سانس لے کر رہ گئی تھیں کبھی کبھی تو حمنا ملک کو اپنی بیٹی کے اوپر فخر ہوتا تھا مگر کبھی کبھی وہ چڑ جاتی تھیں کیونکہ آج کل کا معاشرہ ہی ایسا ہو چکا تھا ہر کسی کو ماڈرن بننے کا جنون تھا پھر چاہے وہ راستہ جہنم کی طرف کیوں نا جاتا ہو۔۔۔۔۔

❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️

Location (Islamabad)

یہ سارے آرڈرز آج کمپلیٹ ہونے چاہیں زمل نے اپنی سیکرٹری جنت زمان کو جواب دیا تھا

۔۔۔۔۔

جی میم۔۔۔

جنت کی عمر تقریبا ۲۴ سال ہو گی اس نے فیشن ڈیزائننگ کی تھی اس کے بابا ہارٹ کے پیشنٹ تھے ڈاکٹر نے انہیں کام کرنے سے منع کیا تھا۔

جنت کا بھائی تھا جو کہ بی ایس کر رہا تھا اس کے چار سمسٹر رہتے تھے وہ بھی پارٹ ٹائم جاب کرتا تھا مگر اس کی جاب سے جسٹ اس کی پڑھائی کا خرچہ نکلتا تھا۔۔

جنت زمان نے جاب کرنے کا سوچا تھا تقریباً چھ ماہ سے جنت زمان یہاں پر جاب کر رہی تھی جنت زمان دن رات محنت کرتی تھی مگر پھر بھی زمل اسے بہت بے عزت کرتی تھی اب جنت کو سمجھ آچکی تھی کہ زمل ملک عادت سے مجبور ہے۔۔۔

جنت زمان کے دو بھائی تھے اور ایک چھوٹی بہن تھی والدہ شوگر کی پیشنٹ تھیں جنت یہاں پر بھی فل ٹائم ڈیوٹی کرتی تھی اور گھر جا کر گھر بھی سمبھالتی تھی۔۔۔

جنت کی والدہ اس کا رشتہ نہیں کرنا چاہتی تھیں کیسے کرتیں ان کے گھر کے اخراجات کون پورے کرتا جنت گھر میں بہت کم ہی کسی سے بات کرتی تھی۔۔۔

جنت زمل کے آفس سے باہر نکل آئی تھی۔۔۔۔

زمل نے پاس پڑا کافی کا مگ اپنے لبوں سے لگایا تھا کہ اس کا موبائل رنگ کیا تھا۔۔۔

زمل نے موبائل فوری سے اٹھا کر کانوں کے ساتھ لگایا تھا

اسلام علیکم کیسی ہیں بھابی؟؟

وعلیکم السلام میں ٹھیک ہوں عنائیہ تم تو لگتا ہے اپنے بھیا بھابی کو بھول ہی گئی ہو۔۔

نہیں بھابی آپ سب کو کیسے بھول سکتی ہوں میں ہر دوسرے دن کال کرتی ہوں آپ کو۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہم۔۔میں نے کتنی مرتبہ کہا ہے کہ آؤ مگر تم نے تو پچھلے دو سالوں سے ہامی ہی نہیں بھری اور آرش اس نے تو کبھی یہ تک گوارہ نہیں کیا کہ ممانی سے بات کر لے۔۔۔

اب دیکھو نا شیزا کے لیے پارٹی رکھی ہے اس نے انجینئرنگ کمپلیٹ کر لی ہے مگر تم لوگ آؤ گے نہیں۔۔۔

بھابی آپ اگر انوائٹ کریں گی تو کیسے نہیں آؤں گی۔۔۔

کیا مطلب زمل نے حیران ہو کر یہ سوال پوچھا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

مطلب یہ کے آپ تیاری کریں ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ میری اکلوتی بھتیجی کی اتنی بڑی خوشی ہو اور اس کی پھوپھو نا آئے۔۔

مجھے تو یقین نہیں آرہا عنائیہ کیا یہ واقع ہی سچ ہے۔۔

جی بھابی آپ یقین کرلیں کیونکہ یہ بالکل سچ ہے مجھے تو جب سے آرش نے بتایا ہے میں تو بہت بہت اکسائٹڈ ہوں میری تو خوشی کی انتہا ہی نہیں رہی۔۔

کیا مطلب عنائیہ آرش بھی آرہا ہے؟؟

www.novelsclubb.com

جی بھابی آرش صاحب کے لیے ہی تو آرہے ہیں آرش کو پروجیکٹ ملا ہے پاکستان میں تو بس اسی کے لیے چھ ماہ کے لیے پاکستان آرہا ہے میں نے تو صاف صاف کہہ دیا ہے کہ مجھے بھی ساتھ لے کر جائے۔۔۔

ڈیٹس نائس چھ ماہ کے لیے آپ ہمارے مہمان ہوں گے۔۔

ہاہااب دیکھیں بھابی کیا ہوتا ہے چلیں آپ ابھی بوتیک میں ہوں گی معذرت چاہتی ہوں آپ کو ڈسٹرب کیا۔۔

نہیں نہیں عنائیہ کیسی باتیں کررہی ہو میں تمہیں بتا نہیں سکتی کہ میں کتنی خوش ہوں۔۔

اوکے تم کرلو جو کر رہی تھی گھر جا کر پھر بات ہو گی اور تمہاری شیزا سے بھی بات کرواؤں گی اس کی خوشی کی انتہا نہیں رہے گی۔۔۔

اللہ حافظ۔۔

خدا حافظ بھابی۔۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

آرش راجپوت میٹنگ روم میں داخل ہوا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی مسٹر جونز کیا رپورٹ ہے آپ کی آرش نے میٹنگ روم میں ٹہلتے ہوئے سوال کیا تھا۔۔۔

سر یہ پروجیکٹ ہمارے لیے کمپیٹیشن ہے اور کمپیٹیٹر احسان صدیقی ہے جو کے آپ کا سب سے بڑا بزنس رائیول ہے۔۔

مسٹر جونز کی بات سن کر آرش کا قہقہا گونجا تھا سب نے اپنے اپنے حلق تر کیے تھے۔۔

ویسے کمال ہے مسٹر جونز بزنس رائیول وہ میرا ہے اور ڈر آپ کو لگ رہا ہے۔۔۔

نو سر۔۔

ویلیم سب پلین کر لیا تم نے۔۔۔

یس سر سب کچھ پلینڈ ہے سر آپ نے جیسا کے کہا تھا آپ اپنے پرائیوٹ جیٹ میں جائیں گے کیونکہ فیملی ساتھ ہے تو سکیورٹی بہت سٹرونگ ہے سر۔۔

ہم اور وہاں کا کیا سین ہے۔۔

سر آپ کو جاتے ہی سب کچھ وہاں پر ریڈی ملے گا سارا سیٹ اپ ہو گیا ہے جسٹ نیو سٹاف جو چاہیے ہو گا اس کا انٹرویو کر کے اپائنٹمنٹ کر لیں گے۔۔

او کے ڈیٹس گڈ۔۔۔

www.novelsclubb.com

تھینکس سر۔۔۔

آپ سب جا سکتے ہیں کیونکہ مسٹر جونز کے اکارڈنگ یہ پروجیکٹ کمپیٹیشن ہے ہمارے لیے یعنی کے چیلنجنگ ہے تو یاد رکھیے گا آرش راجپوت کو مرنا تو منظور ہے مگر ہارنا نہیں۔۔

آرش راجپوت کہاں جانتا تھا کہ ہار جیت زندگی کا حصہ ہے وقت کبھی بھی ایک سا نہیں رہتا اگر آج قسمت نے اسے بادشاہ بنایا ہے تو کل کو وہ اسے غلام بھی بنا سکتی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ سب جا سکتے ہیں ویلیم تم رکو۔۔۔

جی سر۔۔

باقی سب چلے گ ئے تھے ولیم وہیں کھڑا تھا۔۔

ولیم (jony) بھی ہمارے ساتھ جائے گی اس کی وہاں

ضرورت ہو گی۔۔۔

جی سر۔۔

کوئی مسلہ ؟؟

نہیں سر۔۔

تو پھر تمہارے چہرے پر ۱۲ کیوں بج گ ئے ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

سر یہ بارہ جب سے شادی ہوئی ہے تب سے بجے ہیں۔۔۔

لگتا ہے تمہاری بیوی تمہیں اچھا خاصا ٹائم دیتی ہے؟؟

سر سب کی بیویاں ایسی ہوتی ہیں مجھے لگا تھا کہ تھورے دن سکون سے کٹ جائیں گے برتنوں سے اور گھر کی صفائیوں سے جان چھوٹ جائے گی مگر آرش سر نے تو دل کے ارمان ہی پورے نہیں ہونے دیے۔۔

ولیم کہاں کھو گئے ہو؟؟

جی سر کہیں نہیں بس یہی ہوں۔۔۔

اوکے میں یہ کہہ رہا ہوں کہ تم فارم ہاؤس کی مینج مینٹ بھی دیکھ لینا۔۔۔

جی سر۔۔

تم جا سکتے ہو ایک کپ کافی بیج دینا۔۔

اوکے سر۔۔۔

www.novelsclubb.com

Scene #3

ویلیم ویلیم جونی بھاگ کر ویلیم کے پاس آئی تھی تمہاری ہمت کیسے ہوئی اکیلے پاکستان جانے کی۔۔۔

ہاں ہاں میں چلا گیا ہوں یار تمہیں سامنے کھڑا نظر نہیں آرہا۔۔۔

آرہے ہو نظر اسی لیے پوچھ رہی ہوں اگر تم چلے جاؤ گے تو گھر کی صفائیوں اور برتنوں کا کیا ہو گا۔۔۔

ایسا کرنا جمع کر کے رکھ دینا میں آکر دھو دوں گا اب خوش۔۔

ہاں یہ بھی ٹھیک ہے پھر مجھے اور برتن لینے ہوگے تاکہ برتن زیادہ ہوں اور جو بھی گندا ہو مجھے دھونا نا پڑے۔۔۔

www.novelsclubb.com

واہ جونی تم اتنی عقلمند ہو کبھی کبھی مجھے لگتا ہے کہ میں تمہیں ڈیزرو نہیں کرتا۔۔۔

ہاں ویسے یہ بھی ٹھیک بات ہے میرے لیے تو امریکہ کا صدر ہونا چاہیے تھا خیر چھورو اب کیا ہی ہو سکتا ہے۔۔

ولیم کی آنکھیں حیرت سے پھیلیں تھیں۔۔۔

اچھا اب اس طرح سے گھور کر مت دیکھو یہ بتاؤ سر کا موڈ کیسا ہے؟؟

کیوں تم نے کیا کرنا ہے سر کے موڈ کو ولیم نے تفتیشی نظروں سے جونی کو دیکھا تھا کیونکہ الٹی حرکتیں یہ کرتی تھی اور پنیشمنٹ اسے ملتی تھی۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کچھ نہیں میں بھی سر سے ریکویسٹ کروں گی کہ مجھے بھی پاکستان لے جائیں میں اپنی پھو پھو سے بھی مل لوں گی۔۔۔

واہ مس جونی سر کو جا کر یہ کہو گی تمہارا تو پتا نہیں وہ مجھے کچا چبا جائیں گے۔

سر نے ٹھیکا نہیں اٹھار کھا تمہیں تمہاری پھو پھو سے ملوانے کا اور میری بات ہو گئی ہے سر سے تم ہمارے ساتھ جا رہی ہو۔۔۔

کیا؟؟؟؟ جونی نے چیخ ماری تھی کام کرنے والے جو کہ اس وقت فرش کو چمکا رہا تھا حیرت سے اسے دیکھا تھا ولیم نے اس کی طرف دیکھ کر سمائل پاس کی تھی

www.novelsclubb.com

کیا کر رہی ہو یہ تمہاری پھوپھو کا گھر نہیں آفس ہے۔۔

ولیم تم میری پھوپھو کو بیچ میں مت گھسیٹو جونی نی انگلی اٹھا کر وارن کیا تھا۔

ویسے سر سے بات کس نے کی تھی؟؟

افکورس میں نے کی تھی۔۔

تمہاری زبان تمہارے ایکسپریشنز کا ساتھ نہیں دے رہی۔۔

اف جونی تم وکیل ہو مگر پلیز مجھے ہمیشہ تو شک کی نگاہ سے مت دیکھا کرو۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں یہ بات تو تمہاری ٹھیک ہے چلو کیا یاد کرو گے جاؤ ولیم جی لو اپنی زندگی۔۔

تمہارے ہوتے ہوئے یہ ناممکن ہے۔۔

یہ منہ میں کیا بربرا رہے ہو؟؟

کچھ نہیں بول رہا یار تم بھی ناں اف خدایا سر نے کافی کا بولا تھا انہوں نے مجھے شوٹ کر دینا ہے۔۔

ویسے سر سے تم ایسے ڈرتے ہو جیسے میں نہیں وہ تمہاری بیوی ہوں۔۔

پلیز جونی باقی کلاس گھر جا کر لے لینا ابھی مجھے اجازت دو۔۔

تو جاؤ میں نے کونسا تمہیں روکا ہے یا آگ مجھ سے اجازت لے کر جاتے ہو۔۔

ولیم تیزی سے بھاگا تھا۔۔۔

Scene #4

Location

آریان ملک مینشن۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

شیزا کہاں ہے؟؟ زمل نے نفیسہ سے پوچھا تھا۔۔

چھوٹی بی بی جی اپنے کمرے میں سو رہی ہیں۔

اوکے تم سب سٹاف کو اکھٹا کرو مجھے میٹنگ کرنی ہے۔۔

جی ٹھیک ہے بی بی جی۔۔

اوہو نفیسہ ہزار مرتبہ تمھیں بولا ہے کہ بی بی جی نہیں میڈم بولا کرو تم پتا نہیں کونسی زبان سمجھتی ہو۔۔

جی میڈم۔۔

چلو جلدی سے سب سٹاف کو اکٹھا کرو صرف دس منٹ ہے تمہارے پاس زمل نفیسہ کو آرڈر دے کر خود لاؤنج میں پڑے صوفے پر بیٹھ گئی تھی گھڑی تقریباً ا بجے کا ٹائم بتا رہی تھی۔

سب ملازم قطار میں کھڑے تھے جمیلہ تمہارا یونیفارم کہاں ہے؟؟

جی وہ جلدی میں پہنا نہیں۔۔

واہ پیسوں کے لیے تم لوگ مر جاتے ہو اور کام تم لوگوں سے کوئی بھی ڈھنگ کا ہوتا نہیں ویسے قصور تم لوگوں کا نہیں ہے اچھے کپڑے پہننے کے عادی نہیں ہوتے نا تم لوگ۔۔

www.novelsclubb.com

جمیلہ نے نم آنکھوں سے زمل کی طرف دیکھا تھا نجانے اس کے دل کو کس طرح سے چھلنی کیا تھا ان الفاظوں نے۔۔

سٹیٹس شہرت عزت دولت ان کی اہمیت اتنی نہیں ہونی چاہیے کہ سامنے کھڑا انسان آپ کو ادنا لگنے لگ جائے جہاں سے انسان کا تکبر شروع ہوتا ہے وہیں سے وہ زوال کی طرف پہلا قدم رکھتا ہے۔۔م

اب پلیز یہ رونامت شروع کردو ورنہ میں ایک منٹ میں تمہیں فارغ کر سکتی ہوں۔

تم سب کو اس لیے یہاں پر بلایا گیا ہے کہ میں تم لوگوں کی پیمنٹ ۱۰ پر سنٹ بڑھا رہی ہوں لیکن تم لوگ بھی اپنے کام کی طرف اچھے سے توجہ دیا کرو۔۔

نفیسہ تم سارے سٹاف کی ہیڈ ہو تو سب کچھ مینج بھی کر لیا کرو یا صرف پیسوں کے لیے منہ کھولا ہوتا ہے تم نے۔۔

کل یہاں پر مہمان آ رہے ہیں پورے گھر کو چمکا دو کسی کونے میں بھی مجھے تھوڑا سا بھی گند نظر نا آئے۔۔

جب تک مہمان رہیں گے ہر کام اپنے ٹائم پر ہونا چاہیے جو بھی کام چوری کرے گا میری طرف سے وہ فارغ ہے۔۔

اوپر والے پورشن کے دو روم کھولو اور بہت اچھے سے صاف کرو ہو سکتا ہے مہمان یہی رکیں کمروں کے کرٹنز چینج کرو بیڈ شیٹز چینج کرو سب کچھ چینج کرو مگر مجھے کمرے بہت اچھے دکھنے چاہیے۔

زرمینہ صفائی کا کام تم کرتی ہو تو کوئی بھی کام چوری برداشت نہیں کی جائی گی سمجھ رہی ہو میری بات کو ہاں نا بھی بول دیا کرو یہ مورتی بن کے مت کھڑے ہوا کرو۔۔

جی میڈم آپ کو شکایت کو موقع نہیں ملے گا۔۔۔

ہم گڈ اور یہ لو نفیسہ یہ میں نے ایک ہفتے کا کھانے کا مینو بنایا ہے اسی کو فالو کرنا اور کھانا بہت اچھا ہونا چاہیے۔۔۔

آپ لوگ جا سکتے ہو۔۔۔

اف خدایا یہ شیزا ابھی تک نہیں اٹھی چل کر دیکھنا ہو گا۔۔

زمل شیزا کے کمرے کا ہینڈل گھماتی ہے کمرا لاک نہیں تھا پورا کمرا بکھرا ہوا تھا اوہ ہو یہ لڑکی میرے سارے ارمانوں پر پانی پھیرے گی۔۔۔

شیزی شیزی اٹھووووو زمل نے چلا کر کہا تھا۔۔۔

کیا ہو گیا ہے ماما کیوں صبح صبح چلا رہی ہیں۔۔۔

اٹھو شیزی تمہاری یہی حرکتیں رہیں نا تو آرش کو تم بھول ہی جاؤ۔۔۔

آرش کا نام سن کر شیزا فوری اٹھ کر بیٹھی تھی۔۔۔

کیا بول رہی ہیں موم آپ پلیز ایسا تو مت بولیں آپ جانتی ہیں آرش راجپوت میرا سب سے بڑا ڈریم ہے۔۔

موم آپ پلیز پھوپھو سے بات کریں نا انہیں بولیں میری آرش سے شادی کروادیں پلیز موم آپ نے تو ہمیشہ میری ہر خواہش پوری کی ہے یہ بھی پوری کردیں پلیز۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

شیزی یہی تو بات تمہیں بتانے کے لیے آئی ہوں کہ تمہاری پھوپھو آرش کے ساتھ یہاں آ رہی ہیں

کیا شیزی چلائی تھی موم آپ سچ کہ رہی ہیں مجھے تو یقین نہیں آ رہا آرش یہاں پاکستان آ رہا ہے

اوہ مائے گوڈ۔۔۔۔

موم کب آرہا ہے وہ!؟؟

ریلیکس شیزی کل آرہا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

کل موم آپ مجھے اب یہ بات بتا رہی ہیں مجھے سیلون جانا ہو گا اپنی حالت سدھارنی ہو گی پلیز موم آپ مجے آپائنٹمنٹ لے دیں۔۔

اوہ ہو ایک تو تم بھی نا آرش کا نام سنتے ہی پاغل ہو جاتی ہو میں یہی کہ رہی ہوں کہ سیلون میں اپائنٹمنٹ میں نے بک کروادی ہے تم ایک بات کا خیال رکھنا اس بار جیسا میں کہوں گی بالکل ویسا ہی کرنا۔۔۔

کیا مطلب موم۔۔۔

دیکھو اگر تمہیں آرش کو حاصل کرنا ہے تو اپنی پھوپھو کا دل جیتنا ہو گا۔۔۔

کیونکہ آرش اگر کسی کی سنتا ہے تو صرف اپنی ماں کی۔۔

www.novelsclubb.com

جی موم آپ جیسا بولیں گی میں بالکل ویسا ہی کروں گی۔۔

دروازہ نوک ہوا تھا۔۔

آجاؤ کون ہے؟؟

جی میڈم وہ نیچے حمنا بی بی آئی ہیں۔

اچھا ٹھیک ہے تم جاؤ۔۔۔

بلکہ یہ بولو جا کر کے گھر میں کوئی بھی نہیں ہے آپ ابھی جائیں۔۔

www.novelsclubb.com

ملازمہ حیرانگی سے زمل کو دیکھ رہی تھی۔

اب جاؤ بھی یوں میرے سر پر کھڑی نا ہو۔۔۔

جی میڈم۔۔

ایک تو ان دونوں ماں بیٹیوں کو سکون نہیں ہے پتا نہیں کیوں روزانہ آجاتی ہیں۔۔۔

چھوڑو نہیں تم اپنا موڈ خراب نہیں کرنا کل بہت اچھے سے تیار ہونا آرش کے لیے۔۔

زمل اپنی بیٹی کو خواب دکھا رہی تھی اور شیزی ان خوابوں کو حقیقت سمجھ رہی تھی اور آنکھیں کھلنے پر سارے خواب چکنا چور ہو جانے تھے۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

جنت آج جلدی گھر آچکی تھی کیونکہ جنت نے شہر کے بہت اچھے ہاسٹل سے اپائنٹمنٹ لی تھی اپنے بابا کا چیک اپ کروانے کے لیے۔۔۔

جنت اپنے کمرے میں بیڈ کے ساتھ ٹیک لگا کر آنکھیں بند کر کے لیٹی ہوئی تھی۔۔

جنت جنت جنت کی والدہ (سلمہ بیگم) نے جنت کو پکارا تھا۔۔

جی امی کیا بات ہے۔۔

جنت تم اپنے بابا کا چیک اپ کروانے جا رہی ہو تو میرا بھی کروا دو۔۔

امی لیکن وہ تو بہت مہنگا ہسپتال ہے میری جتنی بھی سیونگ ہیں اس میں صرف بابا کا ہی چیک اپ کروا سکتی ہوں۔۔

واہ جنت بی بی واہ اتنی سی تھی تم جب تمہاری ماں تمہیں چھوڑ کر چلی گئ تھی میں نے پالا ہے تمہیں ماں بن کر پڑھایا لکھایا اور تم آج مجھے انکار کر رہی ہو۔۔

تمہارا باپ تمہاری دفعہ بالکل ٹھیک تھا تب تو تمہیں پڑھانے کے لیے دونوں ہاتھوں سے دولت لٹا رہا تھا اب جب میرے بچوں کے پڑھنے کی باری آئی دل کے مرض کا بہانا لے کر بیٹھ گیا ہے۔۔۔

میرا بیچارا بچہ پڑھتا بھی ہے اور کام بھی کرتا ہے اس کا بھی احساس نہیں ہے ارے مجھے کچھ ہو گیا تم تو میرے بچوں کو کھا جاؤ گی ڈائن ماں کی ڈائن بیٹی۔۔

اور تمہارے باپ نے کبھی ٹھیک نہیں ہونا یہ بات جان لو تم لوگ تم دونوں باپ بیٹی نے میرے بچوں کا حق کھایا ہے۔۔

امی پلیز اسے مت کہیں میں نے بولا ہے نا اگلی مرتبہ آپ کا بھی چیک اپ کروا دوں گی۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں ہے کروانے کی میرا بچہ ہے ناوہ کروادے گا رے تمہیں کیا لگے تمہارے لیے تو میں سوتیلی ہوں نا۔۔

سلمہ بیگم جنت کو کوستے باہر نکل چکی تھیں ناجانے کتنی ہی دیر جنت آنسو بہاتی رہی تھی۔۔

جنت کے باباکا اچھاخاصا کاروبار تھا جب سے دل کے وال بند ہوئے تھے زمان صاحب کو اپنا سب کچھ بیچنا پڑا تھا پہلے تو جنت کے باباکے حالات بہت اچھے تھے ہر چیز ان کے گھر میں میسر تھی اسی لیے تو سلمہ بیگم نے شادی کی تھی زمان صاحب سے۔۔

مگر حالات کیا بدلے جنت کی ماں نے تو دونوں باپ بیٹی کی زندگی جہنم بنادی تھی حلانکہ سارا گھر کا خرچ جنت چلاتی تھی۔۔

مخلص عورت کا پتا مرد کی غربت کے وقت چلتا ہے۔۔

جنت اور ٹائم بھی لگاتی تھی تب بھی سلمہ بیگم کو سکون نہیں تھا۔۔

یہ ایک گھر ہی تھا جس کے تین کمرے تھے اور بڑا سا صحن تھا ایک باورچی خانا تھا۔۔۔

جنت نے اپنی والدہ کی تصویر کی طرف دیکھا تھا جو کہ سامنے ٹیبل پر رکھی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

رضیہ بیگم کی ڈیتھ آج سے بیس سال پہلے ہو گئی تھی جب جنت چار سال کی تھی زمان صاحب نے صرف جنت کے لیے دوسری شادی کی تھی انہیں اور اولاد نہیں چاہیے تھی۔

مگر سلمہ بیگم کو اپنے پاؤں مضبوط کرنے کے لیے اولاد چاہیے تھی۔۔

جنت اٹھ کر اپنے بابا کے کمرے کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔

بابا۔۔۔

زمان صاحب جو کے تسبیح کر رہے تھے جنت کو دیکھتے ہیں اور اپنا شفقت بھرا ہاتھ اس کے سر پر رکھتے ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

کیسی ہے میری بیٹی آج اتنی جلدی آ گئی؟؟

جی بابا سوچا تھا آپ کو ہاسپٹل لے کر چلوں گی مگر آج ڈاکٹر ہی موجود نہیں ہے۔۔

کیوں مجھ پر یوں اپنے پیسے ضائع کر رہی ہو میں نے جتنا جینا تھا جی لیا ہے اب اس سے زیادہ نہیں جیا جاتا۔۔

ہاں اگر زندگی نے مہلت دی اپنی جنت کو دلہن بنے دیکھنا چاہتا ہوں۔۔

بابا پلیز ایسی باتیں نا کریں پہلے امی چھور کر چلی گئیں اور اب آپ اس طرح کی باتیں کر رہے ہیں میرے لیے آپ میری پوری زندگی ہیں۔۔

جنت تم میں بہت صبر ہے میرے بچے اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے۔۔

جانتی ہوں بابا آپ بیٹھیں میں کھانا لے کر آتی ہوں دونوں ساتھ مل کر کھائیں گے جنت کچن کی طرف بڑھ گئی تھی۔

زمان صاحب نے قیمتی آنکھوں سے آنسو صاف کیے تھے۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

سید وجدان ہاؤس ♥♥♥۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

سب لوگ ڈائننگ ٹیبل پر موجود تھے۔۔

بابا مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے۔۔۔

ہاں ہاں بیٹا بولو وجدان صاحب نے عائشہ کو بولنے کا کہا تھا۔۔

بابا حیدر ٹرپ پر جانا چاہتا ہے اس کو آپ کی اجازت چاہیے تین دن کا سٹے ہے ٹیچرز بھی ساتھ جا رہے ہیں۔۔۔

وجدان صاحب نے گہرا سانس لیا تھا اجازت تو میں دے دوں گا اگر حیدر وہاں جا کر کوئی شرارت نا کرے۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں بابا ہر گز بھی نہیں کروں گا بے شک آپ سٹام پیپر پر لکھوالیں۔۔

ٹھیک ہے تو پھر جاؤ۔۔

بابا میں بھی جاؤں گی اس دفعہ اور مجھے بھی آپ کو اجازت دینی ہو گی۔۔

دیکھا آپو حیا آپی کو بس موقع ملنا چاہیے گھومنے کا عائشہ نے حیدر کے کان کھینچے تھے۔۔۔

تم لوگوں کی ماں کدر ہے نظر نہیں آرہی۔۔

www.novelsclubb.com

بابا وہ امی جان کے سر میں درد ہو رہا تھا کھانا کھا کر لیٹ گئی تھیں۔۔۔

چلو ٹھیک ہے تم لوگ بھی کھاؤ اور اپنے کمرے میں جا کر سو جاؤ۔۔

عائشہ بیٹا آپ نے آگے کیا سوچا ہے بابا ابھی کل ہی ایک نیو جاب آئی ہے نیو یارک کی کمپنی ہے چھے ماہ کے لیے ہائر کریں گے میں نے اپلائے کیا ہے کل انٹرویو ہے اگر ہائر کر لیتے ہیں تو میرا کامیابی کی طرف پہلا قدم ہو گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

گڈ۔۔

سب دوبارہ سے کھانے میں مصروف ہو گئے تھے۔۔

♥♥♥♥♥♥

---------جاری ہے

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP: